

God Father Episode 2

[دور رہنا ہوگا۔ جوا اور شراب میں نہیں چھوڑ سکتا۔ عورتیں خود میرے پیچھے آتی ہیں۔ اب میں کیا کروں؟ اس سلسلے میں بھی میں کچھ نہیں کر سکتا۔ ویسے بھی جب میں جینی کے ساتھ زندگی گزار رہا تھا، تب بھی مطمئن نہیں تھا۔ اب میں اسی زندگی کی طرف واپس نہیں جاسکتا۔“ n\‘ میں نے تم سے کب کہا ہے کہ تم جینی سے دوبارہ شادی کرو یا مزید کوئی شادی کرو۔ یہی غنیمت ہے کہ تم نے ایک باپ کی طرح اپنے بچوں کی گزراوقات کا خیال رکھا ہے۔ جو انسان اپنے بچوں کا خیال نہیں رکھتا، میں اسے مرد ہی نہیں سمجھتا۔۔۔ لیکن۔۔۔! بہر حال۔۔۔ تم جن حالات سے دوچار ہو، وہ تمہارے اپنے ہی پیدا کردہ ہیں۔ تم نے اپنے اچھے دوست بھی بنانے بلکہ لڑکپن کا جو ایک آدھ اچھا دوست تھا، اسے بھی ترقی کے راستے پر آگے نکلتے ہی فراموش کر دیا۔ دوست بہت اہم ہوتے ہیں، تقریباً فیملی کی طرح۔۔۔!“ n\‘ پھر ڈون کارلیون ایک لمحے کیلئے خاموش رہا۔ جونی امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ آخر ڈون نرم لہجے میں بولا۔ ”وہ جو اسٹوڈیو کا مالک ہے جو تمہیں اپنی فلم میں کاسٹ نہیں کر رہا، اس کا نام کیا ہے اور وہ کس قسم کا آدمی ہے؟ مجھے اس کے بارے میں ذرا تفصیل سے بتاؤ۔“ n\‘ اس کا نام جیک والز ہے۔ وہ بہت بڑا بہت دولت مند، طاقتور اور بارسوخ شخص ہے۔ امریکا کے صدر تک سے اس کی شناسائی ہے کیونکہ جنگ کے زمانے میں اس نے پروپیگنڈا فلمیں بھی بنائی تھیں جو دنیا میں امریکا کا امیج بہتر بنانے اور اس کا موقف اجاگر کرنے میں مدد دیتی تھیں۔ صدر اس قسم کے معاملات میں اس سے مشورہ کرتا ہے۔ ایک ماہ پہلے اس نے اب تک کے مشہور ترین اور سب سے زیادہ بکنے والے ناول پر فلم بنانے کے حقوق خریدے ہیں۔ اس کا مرکزی کردار بالکل مجھ جیسا ہے۔ میں اگر ایکٹنگ نہ کروں تب بھی اس کردار کو بہت اچھے طریقے سے کر سکتا ہوں۔ میں اس کردار میں بالکل اسی طرح فٹ ہوں جیسے انگوٹھی میں نگینہ۔ شاید مجھے اس پر اکیڈمی ایوارڈ بھی مل جائے۔ فلمی دنیا کے ہر آدمی کا خیال ہے کہ وہ کردار گویا میرے لئے بنا ہے۔ اگر مجھے اس فلم میں سائن کر لیا جائے تو مجھے گویا دوسری زندگی مل جائے گی لیکن اس مردود جیک والز نے اس بات کو انا کا مسئلہ بنا لیا ہے۔ وہ کسی بھی صورت مجھے اس فلم میں کاسٹ کرنے کیلئے تیار نہیں حتیٰ کہ میں نے مفت کام کرنے کی بھی پیشکش کر دی لیکن اس کا انکار، اقرار میں نہیں بدلا۔ میں نے ہر کوشش کر کے دیکھ لی ہے۔“ n\‘ ڈون نے متاسفانہ انداز میں سر ہلایا اور کہا۔ ”مایوسی اور شکستہ دلی کی حالت میں تمہاری ہے اعتدالیاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ تم زیادہ پیٹنے لگے ہو، سگریٹ بھی پیٹے ہو، سونے کیلئے خواب اور گولیاں لیتے ہو گے۔ انہی بے اعتدالیوں کی وجہ سے تمہاری آواز بھی تمہارا ساتھ چھوڑ گئی ہے۔ اب تم میرے احکام سن لو۔ تم ایک ماہ اس گھر میں میرے ساتھ رہو۔ اس دوران تم صحیح طرح کھاؤ گے، پینا پلانا بالکل چھوڑ دو گے، خواب اور گولیاں نہیں لو گے۔ صحت مندانہ طریقے سے زندگی گزارو گے۔ ایک ماہ بعد تم ہالی وڈ واپس جاؤ گے اور میرا وعدہ ہے کہ جیک والز تمہیں اپنی فلم میں سائن کر لے گا۔ ٹھیک ہے؟“ n\‘ (جاری ہے)“]